

مصنّفینِ دہلی
سلسلہ ندوۃ الیمن دہلی

(۶۶)

سلاطینِ دہلی کے مذہبی رجحانات

جس میں سلطان قطب الدین ایبک سے لیکر سلطان ابراہیم لودھی تک تمام
سلاطینِ دہلی کے مذہبی افکار و عقائد، نظامِ حکومت پر اس کے اثرات
اور تاریخِ اسلام میں سلطنتِ دہلی کی حیثیت پر مکمل اور محققانہ بحث کی گئی ہے۔

تالیف

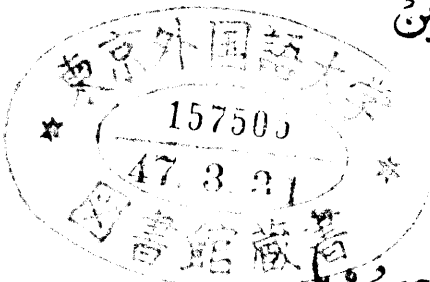
خلیق احمد صاحبِ کامی

ریڈر شعبہ تاریخ، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

رفیق ندوۃ المصنّفین

باہتمام

مصنّفینِ اردو بازار جامعہ مسجدِ دہلی
یہ نذرندۃ الیمن دہلی



فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
	علماء کا ایک مفہد سلطان کی	۸۸	مقاصد اور اثرات	۱	مقدمہ
۱۱۱	خدمت میں	۹۳	علاوہ سے تعلقات	۳	اقتتال سخن
۱۱۲	ایصال ثواب کا اہتمام	۹۶	احترام شرع		سلاطین کے مذہبی افکار و عقائد کا نشوونما
۱۱۳	مشائخ سے عقیدت	۹۷	سکے	۱۱	تاریخ اسلام میں سلطنت
	ایمتیش اور شیخ بہاء الدین	۱۰۰	تعمیر مساجد		دہلی کا عہد نامہ
۱۱۳	ذکر یا ملتان	۹۸	سلطان کی وفات	۲۹	سلطنت دہلی میں مذہب کی حیثیت
	خواجہ قطب الدین مخنبار کا	۱۰۰	باب دوم		سلطنت دہلی میں غیر مسلم
۱۱۶	اور ایمتیش	۱۰۰	سلطان شمس الدین ایمتیش	۳۶	خلافت اور سلاطین دہلی
	قاضی حمید الدین ناگوری	۱۰۲	بجارا میں	۶۷	معز و شمس سلاطین
۱۲۰	اور سلطان	۱۰۳	بغداد میں	۸۰	باب اول
	شیخ جلال الدین تبریزی	۱۰۳	بداویوں میں	۸۳	سلطان قطب الدین ایبک
۱۲۱	اور ایمتیش	۱۰۵	تحت نشینی اور علماء کا ایک وفد	۸۳	ابتدائی تعلیم
۱۲۲	شیخ نجیب الدین نجفی اور ایمتیش	۱۰۶	مذہب میں کچپی	۸۶	سلطان شہاب الدین غوری
	قاضی قطب الدین کاشانی	۱۰۷	نماز کی پابندی	۸۶	کے فلاموں میں
۱۲۳	اور ایمتیش	۱۰۸	شب بیداری		تحت نشینی
	مشائخ بلگرام اور ایمتیش	۱۰۸	مذہبی مجلسیں		ہندوستان کی جنگیں ان کے
۱۲۴	گنج الاسرار پر ایک نظر		سید نور الدین مبارک غزوی	۸۷	
۱۲۷	خلافت سے تعلقات	۱۰۹	کے وعظ		

حقوق طبع محفوظ

طبع اول

رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ مطابق اپریل ۱۹۵۸ء

قیمت غیر مجلد آٹھ روپے

قیمت مجلد نو روپے

مطبوعہ

الجمیعت پریس دہلی

۱۶۷	شیخ علی چشتی اور بلبن	۱۵۲	۱۲۸	عسکرات میں مذہبی جذبہ
۱۶۸	خاندانوں میں شرکت اور	۱۵۵	۱۲۹	ایبٹیمش کا انتقال اور مذہبی
۱۶۹	مزارات پر حاضری	۱۵۸	۱۳۰	حلقوں میں اظہارِ غم
۱۷۰	اولاد کی تربیت	۱۵۹	۱۳۱	باب سوم
۱۷۱	بلبن کا نظریہ حکومت	۱۶۰	۱۳۲	ایبٹیمش کے جانشین
۱۷۲	خون نسب	۱۶۱	۱۳۳	۱) سلطان کن الدین فیروز شاہ
۱۷۳	بلبن اور احقرام شریعت	۱۶۲	۱۳۴	۲) سلطان رضیہ
۱۷۴	شکا میں دلچسپی	۱۶۳	۱۳۵	مولانا نور ترک کا ہنگامہ
۱۷۵	خلافت بغداد اور بلبن	۱۶۴	۱۳۶	۳) مغز الدین بہرام شاہ
۱۷۶	ہندوؤں کے ساتھ برتاؤ	۱۶۵	۱۳۷	۴) علاء الدین سعود شاہ
۱۷۷	بلبن کے آخری دن	۱۶۶	۱۳۸	۵) سلطان ناصر الدین محمود
۱۷۸	بلبن کے اخلاق کا اثر عوام	۱۶۷	۱۳۹	عبادت میں اہتمام
۱۷۹	باب پنجم	۱۶۸	۱۴۰	کتابت کلام پاک
۱۸۰	سلطان مغز الدین کی قبائ	۱۶۹	۱۴۱	عجروانگسار
۱۸۱	کیقباد کی مذہب کے تعلق	۱۷۰	۱۴۲	بیگم اور امور خانہ داری
۱۸۲	بغزخان کی تشویش اور	۱۷۱	۱۴۳	علمائے تعلقات
۱۸۳	کیقباد کو نصیحت	۱۷۲	۱۴۴	سلطان اور خلافت بغداد
۱۸۴	کیقباد کا انتقال	۱۷۳	۱۴۵	تعمیر مساجد
۱۸۵	خلجی سلاطین	۱۷۴	۱۴۶	بابا فرید گنج شکر اور سلطان
۱۸۶		۱۷۵	۱۴۷	سیاسی حالات کا اثر سلطان
۱۸۷		۱۷۶	۱۴۸	کی مذہبی زندگی پر

۱۹۶	باب ششم	۱۹۶	۱۹۶	سے ان کے تعلقات
۱۹۷	سلطان جلال الدین	۱۹۷	۱۹۷	قاضی غیث الدین کو گنگو
۱۹۸	فیروز شاہ خلجی	۱۹۸	۱۹۸	قاضی جمعی الدین کا شافی
۱۹۹	سلطان کا اخلاق	۱۹۹	۱۹۹	اور سلطان
۲۰۰	روزہ اور نماز کی پابندی	۲۰۰	۲۰۰	مولانا شمس الدین تنوکی کی آمد
۲۰۱	احقرام شرع	۲۰۱	۲۰۱	درستی اخلاق کے لیے کوشش
۲۰۲	سلطان کے سیاسی نظریات	۲۰۲	۲۰۲	انسداد شراب نوشی
۲۰۳	منگولوں کی تبدیلی مذہب	۲۰۳	۲۰۳	اصحاب باحت پر سختی
۲۰۴	اور ہندوستان میں قیام	۲۰۴	۲۰۴	طوائفوں کے نکاح
۲۰۵	سلطان مجاہد فی سبیل اللہ	۲۰۵	۲۰۵	سحر و خوں آشام کا خاتمہ
۲۰۶	کی حیثیت سے	۲۰۶	۲۰۶	اقتصادی نظام میں مذہبی جذبہ
۲۰۷	سیدی مولا کا قتل	۲۰۷	۲۰۷	نظام تعزیرات میں شرعی حدود
۲۰۸	شیخ نظام الدین اور سلطان	۲۰۸	۲۰۸	سے تجاوز
۲۰۹	جلال الدین کا قتل	۲۰۹	۲۰۹	علاء الدین امیر خسرو کی نظریں
۲۱۰	باب ہفتم	۲۱۰	۲۱۰	علاء الدین امیر حسن بھڑی
۲۱۱	سلطان علاء الدین خلجی	۲۱۱	۲۱۱	کی نظریں
۲۱۲	نیا مذہب ہماری کرنے کا ارادہ	۲۱۲	۲۱۲	علاء الدین عصامی کی نظریں
۲۱۳	مذہبی معلومات	۲۱۳	۲۱۳	علاء الدین کی مذہبی عقائد
۲۱۴	نماز روزہ کی طرف بے توجہی	۲۱۴	۲۱۴	عوام کے خیالات میں تبدیلی
۲۱۵	نجویوں میں دلچسپی	۲۱۵	۲۱۵	مشائخ سے تعلقات
۲۱۶	علاء الدین کے علماء اور سلطان	۲۱۶	۲۱۶	شیخ کن الدین طائی اور سلطان
۲۱۷	شیخ نظام الدین اولیا اور	۲۱۷	۲۱۷	سلطان
۲۱۸	عبد علائی کی بیعت استانی	۲۱۸	۲۱۸	باب ہشتم
۲۱۹	کارروائیاں	۲۱۹	۲۱۹	سلطان قطب الدین
۲۲۰	ہندوؤں کے ساتھ برتاؤ	۲۲۰	۲۲۰	مبارک خلجی
۲۲۱	دربار کا حوالہ	۲۲۱	۲۲۱	ترک نماز و روزہ
۲۲۲	علما کے ساتھ برتاؤ	۲۲۲	۲۲۲	شیخ ضیاء الدین رومی
۲۲۳	سے عقیدت	۲۲۳	۲۲۳	خلافت سے قطع تعلق
۲۲۴	تعمیر مساجد	۲۲۴	۲۲۴	تعمیر مساجد
۲۲۵	شیخ نظام الدین اولیا اور	۲۲۵	۲۲۵	سلطان
۲۲۶	مبارک خلجی کی قبر	۲۲۶	۲۲۶	امیر خسرو اور مبارک خلجی
۲۲۷	تعلق سلاطین	۲۲۷	۲۲۷	تعلق سلاطین

۳۳۰	ابتدائی زندگی	۳۳۳	شعبوں کے ساتھ برتاؤ	شخصی زندگی میں مذہب کا
۳۳۲	مذہبی جذبات	۳۳۵	ابا احن کی صدائیں اور	احترام
۳۳۳	علماء سے تعلقات	۳۳۶	فیروز شاہ کا رد عمل	خانقائی نظام کو زندہ کرنے
۳۳۴	سمرودی مشائخ کو	۳۳۷	نواہوں کا قتل	کی کوشش
۳۳۵	شیخ سمار الدین سمرودی	۳۳۸	رکن الدین کا قتل	مزارات پر حاضری
۳۳۶	اور سلطان	۳۳۹	ابا احنی فرقہ کو سزا	تعمیر مزارات و مقابر
۳۳۷	باب سینزدہم	۳۴۰	غورگوں کے مزارات پر	فقراء و مشائخ سے عقیدت
۳۳۸	سکندر لودی	۳۴۱	جانے کی حالت	شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی
۳۳۹	ابتدائی زندگی تخت	۳۴۲	تقیام ساروس	اور سلطان
۳۴۰	تخت نشینی	۳۴۳	خلافت سے تعلقات	شیخ شرف الدین پانی پتی
۳۴۱	سادہ زندگی	۳۴۴	خطبوں میں سلاطین کے	اور سلطان
۳۴۲	عبادت میں انہماک	۳۴۵	العتاب	شیخ قطب الدین منور اور
۳۴۳	غزبان کی مدد	۳۴۶	رفاہ عام کے کام	فیروز
۳۴۴	مذہبی جذبات	۳۴۷	تبرکات حجاز	وہدت الوجودی فکر کے تین
۳۴۵	ہمارا سفر اور علماء و	۳۴۸	تعمیر مساجد	امام اور سلطان سے ان کے
۳۴۶	مشائخ سے ملاقات	۳۴۹	ہندوؤں کے ساتھ تعلقات	تعلقات
۳۴۷	علمی دیکھیاں اور علماء	۳۵۰	فیروز شاہ کے بعد	سید جلال الدین بخاری
۳۴۸	سے تعلقات	۳۵۱	لوڈی سلاطین	مخدوم جہانیاں اور سلطان
۳۴۹	میاں بہوہ اور	۳۵۲	باب دو از دھو	علماء سے تعلقات اور نظام
۳۵۰	سکندر لودی	۳۵۳	سلطان بہلول لودی	حکومت پر ان کا اثر
۳۵۱	شیخ حسن ظاہر اور سلطان	۳۵۴	سلطان بہلول لودی	مالی نظام اور شہرت

۳۳۱	سلطان کی پرورش زندگی	۳۳۱	شیخ قطب الدین منور اور سلطان	باب ہفتم
۳۳۲	شراب پرابندی	۳۳۲	شیخ شرف الدین بھٹی میری	سلطان غیاث الدین
۳۳۳	نماز کی تاکید	۳۳۳	اور سلطان	تعلق
۳۳۴	سلطان کے بنیادی بیٹی	۳۳۴	شیخ شرف الدین پانی پتی	غازی ملک کی مہم
۳۳۵	اور سیاسی مقدمات	۳۳۵	اور سلطان	تخت نشینی
۳۳۶	اشاعت اسلام کا جذبہ	۳۳۶	بعض صوفیہ اور مشائخ کے قتل	تخت نشینی سے پہلے کی زندگی
۳۳۷	غیر مسلموں کے ساتھ برتاؤ	۳۳۷	تعمیر مزارات	شخصیت اور کردار
۳۳۸	شیخ غلام الدین اجودہنی	۳۳۸	خلافت سے تعلقات	عبادت میں انہماک
۳۳۹	سے ارادت	۳۳۹	مقامات مقدسہ سے عقیدت	اوامر و نواہی
۳۴۰	علماء سے تعلقات	۳۴۰	بہودی فتنے اور رفاہ عام کے	مشائخ سے تعلقات
۳۴۱	عوام کی مذہبی تعلیم کا انتظام	۳۴۱	کام	علماء و کاروبار سے تعلقات
۳۴۲	صوفیہ اور محمد بن تغلق	۳۴۲	سلطان کا انتقال	شیخ نظام الدین اولیا سے
۳۴۳	سمرودی سلسلہ اور سلطان	۳۴۳	باب بیازدھو	اختلاف اور اس کے اسباب
۳۴۴	شیخ رکن الدین طنائی اور	۳۴۴	سلطان فیروز تغلق	باب دہم
۳۴۵	سلطان	۳۴۵	ابتدائی زندگی	سلطان محمد تغلق
۳۴۶	شیخ محمود اور سلطان	۳۴۶	تخت نشینی	مواہرہ و زمین اور ان کے تعصبات
۳۴۷	مخدوم جہانیاں اور سلطان	۳۴۷	سندھ سے دہلی کا سفر	عقلیت پسندی
۳۴۸	چشتیہ سلسلہ اور سلطان	۳۴۸	عبادت میں انہماک	مذہبی معلومات
۳۴۹	شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی	۳۴۹	فقہ میں کجپی	پابندی مذہب
۳۵۰	اور سلطان	۳۵۰	علم نجوم میں کجپی	ذات نبوی سے عقیدت
۳۵۱	شیخ فخر الدین زرادعی اور سلطان	۳۵۱	گائے اور شراب کا شوق	کعبہ کا ارادہ

جلوہ گاہِ رُخِ او دیدہ من تنہا نیست
ماہِ دُخورِ شید ہمیں آئینہ می گردانند

اپنے مخدوم و محترم

جناب ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب قبیلہ
گورنریہا

کی

خدمت میں

اس احساس کے ساتھ ع
کہ تھنہ کس دُر و گوہر بہ بجز دکان نیرد

۳۶۶	کے نام	۳۶۲	سکندر لودی اور جمالی
۳۶۷	ہندوؤں کے ساتھ برتاؤ	۳۶۳	لودھن کافتل
۳۶۸	انتقال	۳۶۵	شراب و سرود میں دلچسپی
۳۶۹	باب چچا اردھم	۳۶۶	سامی اصلاحات
"	ابراہیم لودی		شیخ عبدالقدوس گنگوہی کا خط سکندر لودی
	۳۶۳	ماخذ	